



سوال

(31) کتنے مال پر زکوٰۃ واجب ہے۔

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کتنے مال پر کتنی زکوٰۃ واجب ہے، اور کس کو دینی چاہیے، مال تجارت میں زکوٰۃ کا کیا طریقہ ہے؟
نفع پر بے یار اس المال پر، مسجد یا مدرسہ میں خرچ کر سکتے ہیں یا نہیں۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

شرعی حساب میں آج کل تخمیناً پچاس روپے کا ہے، مال تجارت میں بھی اصل مال میں فی سینکڑہ دو روپیہ آٹھ آند سال کی زکوٰۃ میں تملیک شرط کرتے ہیں، ان کے نزدیک مسجد اور کنوئیں پر زکوٰۃ کا صرف کرنا جائز نہیں، جو علماء زکوٰۃ میں محض نفع رسانی مراد رکھتے ہیں، ان کے نزدیک مدرسہ اور مساجد میں زکوٰۃ لگانا جائز ہے۔ **إِنَّمَا الصَّدَقَاتُ لِلْفُقَرَاءِ الرَّحِمِ** (۲۵ رجب المرجب ۳۳ھ) (فتاویٰ ثنائیہ جلد اول ص ۴۹)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث